حصہ(دوئم)

Q. No. 2 (i) سوال نمبر 2 (i)

حدیث قدسی:

حدیث قدسی سے مراد وہ حدیث ہے جس میں **الفاظ** آپ ﷺ کی طرف سے ہوں جبکہ **مفہوم** اللہ کی جانب سے ہو۔ جس میں آپ ﷺ **اپنے رب** سے حدیث روایت کرتے ہیں ایسی حدیث کو حدیثِ قدسی کہا جاتا ہے۔

Q. No. 2 (ii) سوال نمبر 2 (ii)

عائلی زندگی کے مقاصد:

نسلِ انسانی کی افزائش: اس کے ذریعے انسانی نسل کی افزائش ہوتی ہے۔ **ترجمہ** ہم نے تمہیں ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور اس سے بہت سے مرد اور عورتیں پھیلائے۔ **سکون:** خاندانی زندگی انسان کے سکون کا ذریعہ **ترجمہ** جس اُس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اس سے تمہارا جوڑا بنایا تاکہ سکون حاصل کرو۔

Q. No. 2 (iii) سوال نمبر 2 (iii)

حضرت ابراہیمؑ کی وصیت:

حضرت ابراہیمؑ نے اپنے بیٹوں کو وصیت کی کہ بیٹا خدا
نے تمہارے لیے یہی **دین** پسند کیا ہے تو مرنا تو
مسلمان ہی مرنا۔

حصہ (دوئم)

Q. No. 2 (iv) سوال نمبر 2 (iv)

تقویٰ کے لغوی معنی:

تقویٰ کے لغوی معنی ہیں ڈرنا، خوف یا **ڈر**۔

اصطلاحی معنی:

اصطلاح میں تقویٰ سے مراد انسان کے دل میں اللہ کا ایسا **ڈر**
جس میں **محبت** شامل ہو اور انسان نیکی کی کوشش کرے اور **گناہ** سے دور رہے

Q. No. 2 (ix) سوال نمبر 2 (ix)

والدین سے حسن سلوک پر آیت:

ترجمہ: اور انھیں **اُف** تک نہ کہو نہ انھیں جھڑکو اور ان سے ادب سے پیش آؤ
ترجمہ: میرا اور والدین کا **شکریہ** ادا کرو۔
ترجمہ: والدین سے حسن سلوک سے پیش آؤ۔

Q. No. 2 (v) **زھد کا مفہوم:** سوال نمبر 2 (v)

زھد کے معنی بے رغبتی کے ہیں۔ یعنی دنیاوی نعمتوں سے ضرورت کے مطابق **فائدہ** اٹھانا اور عیش و عشرت کو ترک کر دینا۔ حلال کمانا اور حرام سے دور رہنا بھی اس میں شامل ہے۔

Q. No. 2 (vi) **اسلامی معاشرے کی خصوصیات** سوال نمبر 2 (vi)

توحید، رسالت، ایثار، رواداری، **اخوت**، مساوات، سادگی، طہارت وغیرہ اسلامی معاشرے کی اہم خصوصیات ہیں۔ **ترجمہ:**
اور وہ دوسروں کو اپنی ذات پر ترجیح دیتے ہیں حالانکہ خود ضرورت مند ہوتے ہیں

Q. No. 2 (vii) **صحیح مسلم کے مؤلف کا نام:** سوال نمبر 2 (vii)

ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری اس کتاب کے مؤلف ہیں۔ جو 202، 204، 206ھ میں سے کسی ایک میں پیدا ہوئے اور 261 کو وفات پائی آپ نے اس کتاب میں 7000 احادیث شامل کیں۔

Q. No. 2 (viii) **تہذیب اور تمدن میں فرق:** سوال نمبر 2 (viii)

تہذیب کے معنی ہیں **پاک** کرنا جبکہ تمدن سے مراد ہے **مل جل کرنا** تہذیب سے مراد وہ اقوال یا نظریات ہیں جو کسی قوم کے افعال کو جنم دیتے ہیں جبکہ تمدن سے مراد وہ تمام چیزیں جو انسان ایجاد کرتا ہے تہذیب پر معاشرے کے اثرات کم اثر انداز ہوتے جبکہ تمدن ان سے جلد متاثر ہو جاتا ہے

حصہ (دوئم)

Q. No. 2 (x) **صحیح بخاری کی خصوصیات** سوال نمبر 2 (x)

اس کے راویوں پر کم **تنقید** ہوئی ہے

اس کی ترتیب قرآنی ترتیب کے جیسی ہے **30** حصوں میں ہے

اس کے راوی کم مجروح ہیں۔

ثقہ راوی نے ثقہ راوی سے حدیث روایت کی ہے

Q. No. 2 (xi) **اولاد کے حقوق:** سوال نمبر 2 (xi)

زندگی کا تحفظ: ترجمہ:- اپنی اولاد کو مفلسی کے خوف سے قتل نہ کرو تمہیں بھی اور انھیں بھی رزق ہم دیتے ہیں۔

تعلیم و تربیت: ان کا حق ہے کہ اچھی تعلیم دی جائے اور تربیت کی جائے

ترجمہ: اپنے آپ کو اور اپنے اہلِ خانہ کو آگ سے بچاؤ۔

Q. No. 2 (xii) **ایمان کا کمزور ترین درجہ:** سوال نمبر2 (xii)

حدیث کے مطابق برائی کو دیکھ کر ہاتھ اور زبان سے نہ روکنا بلکہ صرف دل سے برا جاننا ایمان کا کمزور ترین درجہ ہے

حصہ (دوئم)

Q. No. 2 (xiii) **امام مالکؒ کی پیدائش:** سوال نمبر2 (xiii)

امام مالکؒ **93** ہجری میں **مدینہ** میں پیدا ہوئے اور **179** ہجری میں ہی میں وفات پائی۔ آپ کی کنیت عبداللہ تھی۔

Q. No. 2 (xiv) **ہاروت و ماروت:** سوال نمبر2 (xiv)

ہاروت و ماروت دو فرشتے جن کو شہر **بابل** میں اتارا گیا یہ یہود و نصاریٰ کی **آزمائش** کے لیے بھیجے گئے تھے اور لوگوں کو **جادو** سکھاتے تھے لیکن آگاہ بھی کرتے کہ ہم ذریعے آزمائش ہیں۔

حصہ (دوئم)

Q. No. 2 (xix) سوال نمبر 2 (xix)

قرآن کے چار نام:

مبین، حکیم، مبارک، عزیز، مجید، قرآن، نور، شفاء
اور دیگر ناموں کو ملا کر 55 نام ہیں۔

Q. No. 2 (xv) سوال نمبر 2 (xv)

شوہر کی اطاعت پر حدیث:

ترجمہ: آپ ﷺ نے فرمایا اگر میں خدا کے سوا کسی کو سجدہ کرنے کا حکم دیتا تو بیوی سے کہتا کہ شوہر کو **سجدہ** کرے۔

آیت کا ترجمہ:

پس نیک عورتیں اطاعت گزار ہوتی ہیں۔

حصہ (دوئم)

Q. No. 2 (xvi) سوال نمبر 2 (xvi)

بیوی کے حقوق:

حق مہر: ترجمہ: عورتوں کو ان کے مہر خوش دلی سے دیا کرو۔
حسن سلوک: ترجمہ: اور ان کے ساتھ اچھی طرح سے رہو۔
عدل: ترجمہ: اگر عدل نہ کر سکو تو ایک ہی پر اکتفا کرو۔
تربیت: ترجمہ: اپنے آپ کو اور اپنے اہل خانہ کو آگ سے بچاؤ۔

Q. No. 2 (xvii) **فقہ حنفی کی خصوصیات:** سوال نمبر 2 (xvii)

اس فقہ میں **مسائل** کو حل کرنے کی صلاحیت سب سے زیادہ ہے
اس میں **مشاورت** کا عنصر زیادہ ہے۔
اس میں **اختلاف رائے** کی آزادی ہے۔
اس کا ذخیرہ باقی تمام فقہ سے زیادہ ہے۔ اس میں عقلی **دلائل** کے ساتھ بحث کی جاتی ہے

Q. No. 2 (xviii) **تبلیغ کے اصول:** سوال نمبر 2 (xviii)

حکمت: اپنے رب کے راستے کی طرف حکمت اور **عمدہ** نصیحت کے ساتھ بلاؤ۔
عزتِ نفس کا خیال: ترجمہ: تحقیق ہم نے بنی آدم کو **بزرگی** عطا کی ہے
حسنِ سلوک: اور لوگوں سے حسن سلوک سے پیش آؤ۔
خیر خواہی: دین خیر خواہی ہے۔ **رواداری:** دین میں **جبر** نہیں

Q. No. 2 (xx) **مکی سورتوں کی خصوصیات** سوال نمبر 2 (xx)

مختصر: مکی سورتیں چھوٹی ہوتی ہیں۔ یہ 86 سورتیں ہیں۔
ان میں اے لوگو کہہ کر مخاطب کیا جاتا ہے۔

عقائد کی تعلیم: ان میں زیادہ عقائد پر بات کی گئی ہے۔

سابقہ اقوام کے قصے: مکی سورتوں میں سابقہ اقوام کے قصے موجود ہیں۔

حصہ (سوئم)

Q. No. 3 (i) **آیت 146 کا ترجمہ:** سوال نمبر 3 (i)

جن لوگوں کو ہم نے کتاب عنایت کی ہے وہ ان (آپ ﷺ) کو
اس طرح پہچانتے ہیں جس طرح وہ اپنے بیٹوں کو پہچانتے
ہیں مگر ان میں سے ایک فریق حق بات کو جان بوجھ کر چھپاتا ہے۔

Q. No. 3 (ii) **الذین اتینھم الکتاب سے مراد:** سوال نمبر 3 (ii)

یہاں ہیں اہل کتاب یعنی یہودی اور عیسائی مراد
ہیں۔ ان کے علماء سچی بات کو چھپاتے ہیں

Q. No. 3 (iii) **حق بات کو چھپانا:** سوال نمبر 3 (iii)

وہ جانتے ہیں کہ آپ ﷺ سچے نبی ہیں لیکن حسد کی بنا وجہ سے یہ
مانتے نہیں ہیں اور لوگوں کو گمراہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ وہ اس لیے
حسد کرتے تھے کہ آپ ﷺ بنی اسرائیل سے نہیں بلکہ بنی اسماعیل میں سے تھے۔

Q. No. 4 (i) (Page 1) آیت 116 کا ترجمہ: سوال نمبر 4 (i) (صفحہ 1)

اور انھوں نے کہا کہ اللہ نے بیٹا بنا لیا ہے مس پس وہ اس سے پاک ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اسی کا ہے اور سب اسی کے فرمانبردار ہیں۔

تشریح

اللہ کی کوئی اولاد نہیں:

یہودی حضرت عزیر جبکہ عیسائی حضرت عیسیٰؑ کو اللہ کا بیٹا قرار دیتے تھے حالانکہ یہ حقیقت نہیں ہے کیونکہ اللہ کی کوئی اولاد نہیں ہے وہ اس شے پاک ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

ترجمہ: کہو کہ وہ اللہ ایک ہے نہ اُس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔

اللہ ہر چیز پر قادر ہے:

اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قدرت رکھتا وہی آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے اور کچھ ان میں موجود ہے وہ سب اللہ ہی کا ہے چاہے جانور ہوں، انسان ہوں یا کوئی بھی دوسری چیز سب کچھ اللہ ہی کا ہے۔

Q. No.4(i) (Page 2) **اللہ کی فرمانبرداری:** سوال نمبر 4 (i) (صفحہ 2)

دنیا میں موجود ہر چیز اللہ کی تخلیق کردہ ہے وہی
سب کا مالک ہے اور سب کا پیدا کرنے والا
ہے اس لیے ان سب پر لازم ہے کہ وہ ایک
اللہ پر ایمان لائیں صرف اسی کی **عبادت**
کریں اُس کے احکامات کی اطاعت کریں اور
اُس کے **فرمانبردار** رہیں تاکہ کامیابی حاصل کر
سکیں اور خدا کے ساتھ کسی کو شریک نہ کریں
کیونکہ یہ بہت بڑا گناہ ہے

Q.No.4(ii)(Page 1) **آیت ۱۵۳ کا ترجمہ:** سوال نمبر 4 (ii) (صفحہ 1)

اے ایمان والو! صبر اور نماز سے مدد لیا کرو اور جان
بے شک اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے

تشریح:-

نصرت الٰہی کا ذریعہ:

اللہ فرماتا ہے
کہ صبر اور نماز سے مدد حاصل کیا کرو
یہ دونوں اللہ کی مدد کے ذریعے ہیں اور مومن

Q. No. 4(ii) (Page 2) سوال نمبر 4 (ii) (صفحہ 2) کامیابی رکھی ہیں تو جب

کبھی مصیبت آئے تو اللہ کو یاد کیا جائے
نماز ادا کرکے اللہ سے مدد مانگی جائے اور
اس مصیبت پر صبر کیا جائے کیونکہ مصیبت پر
صبر کرنا **عبادت ہے**۔ اگر ان پر عمل کر
لیا جائے تو اللہ تعالیٰ بندے کی مدد ضرور
کرتے ہیں اور اس کی مصیبت دور ہو جاتی ہے

اللہ کی مدد:

اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں سے محبت کرتا ہے
اور انہیں اس صبر پر اجر بھی عطا کرتا ہے
اور صبر کرنے والوں کے ساتھ اللہ کی مدد ہوتی ہے
اللہ تعالیٰ ان کی مدد فرماتا ہے
جیسا کہ ارشاد ہے:

ترجمہ:

صبر کرنے والوں کو خوشخبری سنا دیجیے۔

اس لیے ضروری ہے کہ ہر مصیبت پر صبر کیا جائے
اور اللہ سے مدد مانگی جائے تاکہ کامیابی
نصیب ہو اور اللہ کی **رضا** بھی حاصل ہو،
کیونکہ اللہ کی رضا میں ہی دنیا و آخرت کی
کامیابی ہے۔

حصہ (سوئم)

Q. No. 5 (i) **حدیث کا ترجمہ:** سوال نمبر 5 (i)

بے شک اللہ تعالیٰ نے **فرائض** کو لازم قرار دیا ہے
لہٰذا تم انہیں ضائع نہ کرو اور کچھ **حدیں** مقرر کی ہیں پس
تم ان سے آگے نہ بڑھو اور بعض چیزیں حرام ٹھہرائی
ہیں تو تم ان کی **حرمت** کو نہ توڑو

Q. No. 5 (ii) **حدیث کا ترجمہ:** سوال نمبر 5 (ii)

آپؐ نے فرمایا بے شک اللہ تعالیٰ نے میری خاطر
میری **اُمت** کی بھول چوک سے اور جس کام پر
انہیں مجبور کیا گیا ہو **درگزر** فرمایا ہے۔

حصہ (سوئم)

Q. No. 6(i) (Page 1) سوال نمبر 6 (i) (صفحہ 1)

احسان کے فوائد

لغوی معنی: احسان کے لغوی معنی ہیں نیکی کرنا۔

اصطلاحی معنی: اصطلاح میں احسان سے مراد ہے کہ کسی کے ساتھ نیکی کرتے ہوئے اسے اس کے حق سے زیادہ عطا کر دینا۔

فوائد

احسان کرنے والوں کے لیے اجر:

اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں کو بے پناہ اجر عطا فرماتا ہے قرآن میں ارشاد ہے:

"عنقریب ہم احسان کرنے والوں کو اور زیادہ دیں گے۔"

اللہ کی رحمت: احسان کرنے والوں کے لیے یہ بے حد خوش قسمتی کی علامت ہے کہ انھیں اللہ کی رحمت ڈھانپ لیتی ہے

ترجمہ:

اور اللہ کی رحمت احسان کرنے والوں کے قریب ہوتی ہے

اللہ کی محبت:

اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں سے بے حد پیار کرتا ہے

ترجمہ:

اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے محبوب وہ ہے جو اس کی مخلوق کے لیے اچھا ہے۔

اللہ کی مدد: احسان کرنے والوں اللہ تعالیٰ کی مدد حاصل

Q. No. 6 (i) (Page 2) سوال نمبر 6 (i) (صفحہ 2) ہوتی ہے

ترجمہ: اللہ تعالیٰ اُس وقت تک بندے کی مدد کرتا رہتا ہے جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد کرتا ہے۔

باہمی محبت: ایک دوسرے پر احسان کرنے سے آپس میں باہمی محبت پیدا ہوتی ہے اور معاشرے میں سکون اور محبت کی فضا قائم ہوتی ہے اور معاشرہ ترقی کرتا ہے اس لیے ہمیں چاہیے کہ لوگوں کے ساتھ احسان کیا کریں۔

ترجمہ:
بے شک اللہ تعالیٰ عدل و احسان کا حکم دیتا ہے۔

Q. No. 6 (ii) (Page 1) سوال نمبر 6 (ii) (صفحہ 1)

والدین کے حقوق:

اللہ تعالیٰ نے اولاد کے ذمہ کچھ ذمہ داریاں عائد کی ہیں جنھیں والدین کے حقوق کہا جاتا ہے۔ والدین کے حقوق مندرجہ ذیل ہیں۔

حسن سلوک: اللہ تعالیٰ ہمیں والدین کے ساتھ حسن سلوک کا حکم دیتا ہے۔ ترجمہ:
اور والدین کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آؤ۔

دعائے رحمت: اولاد کا فرض ہے کہ وہ والدین کے لیے رحمت کی دعا کرتے رہا کریں۔

Q. No.6(ii)(Page 2) سوال نمبر6(ii) (صفحہ 2) ترجمہ:

اے پروردگار! ان دونوں پر رحم فرما جس طرح بچپن میں انہوں نے مجھے پالا۔

دعائے مغفرت:

والدین کا حق ہے کہ جب وہ وفات پا جائیں تو اُن کی اولاد اُن کی مغفرت کے لیے دعا کرے

ترجمہ: اے پروردگار! مجھے اور میرے والدین کو بخش دے۔

عزت: اولاد پر فرض ہے کہ وہ اپنے والدین کی عزت کرے اور ان کا ادب کرے۔

ترجمہ: انہیں اُف تک نہ کہو نہ انہیں جھڑکو اور اُن سے ادب سے پیش آؤ۔

شکریہ ادا کرنا: اللہ تعالیٰ حکم دیتا ہے کہ اولاد کو ہر حال میں اپنے والدین کا شکریہ ادا کرنا چاہیے۔

ترجمہ:

"تو میرا اور والدین کا شکریہ ادا کر۔"

مال خرچ کرنا: اولاد کو چاہیے کہ جب ماں باپ کمانے قابل نہ ہیں تو اُن کی ضروریات کو پورا کرے اور اُن پر مال خرچ کرے۔

ترجمہ:

جو مال بھی تو خرچ کرے اللہ کے لیے والدین کے لیے اور رشتے داروں کے لیے

حصہ (سوئم)

Q.No.7 سوال نمبر 7

خدمت خلق کی صورتیں:

خدمت خلق سے مراد ہے مخلوق کی مدد کرنا جو فقط اللہ کی رضا کی خاطر ہو اس کی صورتیں مندرجہ ذیل ہیں۔

رفاہ عامہ کے کام:

خدمت خلق کی ایک صورت مخلوق کی بھلائی کے لیے کئے جانے والے کام ہیں جیسے مسجد، ہسپتال، سکول، بائل وغیرہ بنوانا۔ جن سے لوگ فائدہ اٹھا سکیں۔

انفاق فی سبیل اللہ:

اللہ کی راہ میں مال خرچ کرنا جو غریبوں، محتاجوں کی مدد وغیرہ کے لیے استعمال ہو یا دین کی سربلندی کے لیے خرچ کرنا

راستوں کو صاف رکھنا: راستوں کو صاف رکھنا اور راستے سے تکلیف دہ چیز ہٹا دینا بھی خدمت خلق کی ہی ایک صورت ہے

ضرورت مندوں کی مدد: ضرورت مندوں کی ضروریات کا خیال رکھنا انھیں مالی امداد دینا اور ان کے ساتھ نیکی کرنا خدمتِ خلق ہے

مہمان نوازی: مہمان نوازی کرنا بھی خدمت خلق میں شامل ہے

ترجمہ:

جو شخص اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہو اسے مہمان کی عزت کرنی چاہیے

رشتہ داروں سے حسن سلوک: رشتہ داروں کی مالی مدد کرنا اور ان کے حقوق کا خیال رکھنے سے دوگناہ ثواب ملتا ہے

ترجمہ:

اور بڑی نیکی یہ ہے کہ اللہ کی رضا کے لیے رشتہ دار پر مال خرچ کرنا